18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

عیدِ غدیر کے دن ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب حاصل کرنے کا طریقہ

بروایت امام جعفرِ صادقؑ اگر کوئی شخص عیدِ غدیر کے دن زوالِ آفتاب (نمازِ ظہر کے اوّل وقت) سے آدھا گھنٹے پہلے دو رکعت نماز اِس انداز سے پڑھے کے ہر رکعت میں 1 مرتبہ سورۂ الحمد ، 10 مرتبہ سورۂ توحید ، 10 مرتبہ آیت الکرسی اور 10 مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب عطا فرمائے گا اور جو حاجات بھی دنیا و آخرت کی طلب کرے گا وہ نہایت آسانی کے ساتھ پوری ہو جائیں گی۔۔ (وسائل الشیعہ۔ شیخ حرّ عاملیؒ ، تہذیب الاحکام۔ شیخ طوسیؒ)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

دنیا کی عمر کی مقدار کے برابر ثواب

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیر کے دن کا روزہ دنیا کی عمر کی مقدار کے روزے کی مانند ہے۔

(یعنی اگر انسان دنیا کی عمر کے برابر زندہ رہے اور تمام دن روزہ رکھے تو غدیر کے دن کے روزہ رکھنے والے کو اتنا ہی ثواب دیا جائے گا) (عوالم۔ شیخ عبداللہ بحرانیؒ)

یاد رہے کہ جس کے ذمّے کوئی قضاء روزہ ہو وہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا۔ البتہ اگر عیدِ غدیر کے دن قضاء روزہ رکھے اور افسوس کرے کہ اگر کوئی قضاء روزہ نہ ہوتا تو آج عیدِ غدیر کا روزہ رکھتا تو انشاءاللہ خدا اُسے عیدِ غدیر کے اِس روزے کا بھی ثواب عطا فرما دے گا۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

سوال: کیا عیدِ غدیر کے دن کا غسل کرنے کے بعد بغیر وضو نماز پڑھی جا سکتی ہے۔؟

جواب: آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک اِس غسل کے بعد نمازوں کیلئے وضو کرنا ضروری ہے۔

اِس غسل کو رجائے مطلوبیت کی نیّت سے انجام دینا بہتر ہے۔۔

سوال: کیا نمازِ عیدِ غدیر کو با جماعت پڑھ سکتے ہیں۔؟

جواب: آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک اِس نماز کو فرادیٰ پڑھا جائے۔ جماعت سے پڑھنے میں اشکال ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)

مدرسۃ القائم

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

علی ابنِ ابی طالب کی ولایت قبول کرنے کی مثال
حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کے سجدہ کرنے کی مانند ہے
اور جنہوں نے روزِ غدیر آپ علیہ السلام کی ولایت کا انکار کیا انکی مثال
شیطان کی ہے جس نے حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ
کرنے سے انکار کیا۔۔(عوالم جلد ۱۵ ص ۲۲۴)

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

امیر المومنین امام علیؑ نے فرمایا

روزِ عیدِ غدیر احسان کرنے سے مال میں برکت و اضافہ ہوتا ہے۔۔

(عوالم، ج3، ص209)

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص روزِ عیدِ غدیر اپنے اہل و عیال اور خود پر خرچ کرتا ہے خداوندِ عالم اُس کے مال کو زیادہ کر دیتا ہے۔۔

(عوالم، ج3، ص223)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

عیدِ غدیر افضل ترین عیدوں میں سے ھے

آیت اللہ سیستانی فرماتے ہیں کہ رسولؐ اللہ کی عیدِ مبعث کے بعد تمام عیدوں میں سب سے افضل عیدِ غدیر ہے۔۔

من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ

1889. السؤال: هل يعتبر (عيد الغدير) أكبر وأعظم شأنا من عيدي الفطر والأضحى كما هو متداول بين العديد من الشيعة؟ وماهي الروايات المحققة التي تسند هذا الرأي؟

الجواب: نعم هو أعظم الأعياد بعد المبعث النبوي الشريف لقوله تعالى: (اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا) وللروايات الكثيرة الواردة في كتب الفريقين۔۔

(استفتآت آیت اللہ سید علی حسینی سیستانی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

روزِ عیدِ غدیر

خداوندِ عالم کے شکر اور
اُس کی حمد و ثنا کرنے کا دن ہے
کہ اُس نے تمہارے لئے
امرِ ولایت کو نازل فرمایا ہے۔۔

(بحار الانوار، ج37، ص171)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

عیدِ غدیر کے دن کی نماز

عید ولایت مبارک

غدیر خم

آیت اللہ سیستانی کے نزدیک
عیدِ غدیر کے دن کی نماز کو
اشکال کی بنا پر
جماعت کے ساتھ نہیں پڑھا جا سکتا
البتہ فرادیٰ کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

عید غدیر خم

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے امیرالمومنین علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کو

18 ذی الحج کے دن عید منانے کی وصیّت فرمائی

جیسے ہر پیغمبر اپنے وصی کو اِس طرح کی وصیّت کرتا ہے۔۔

(مفاتیح الجنان)

 +923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

 +923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

عیدِ غدیر اور افطاری

امیرالمومنین علیہ السلام کے خطبۂ غدیر میں ہے

جو شخص روزِ عیدِ غدیر کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اُس نے دس فئام کو افطاری دی ہے۔ایک شخص نے اُٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے۔؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں۔ ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اُس شخص کی جو چند مومنین ومومنات کی کفالت کر رہا ہو۔؟

پس میں بارگاہِ الٰہی میں اُس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔

(مفاتیح الجنان)

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

18 ذی الحج

غدیر
چند تاریخی مناسبتیں

18 ذی الحج کو حضرت موسیٰؑ کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا

18 ذی الحج کو حضرت ابراہیمؑ کیلیئے آگ گلزار بنی

18 ذی الحج کو حضرت موسیٰؑ نے یوشع بن نونؑ کو وصی بنایا

18 ذی الحج کو حضرت عیسیٰؑ کی طرف سے حضرت شمعونؑ کو ولایت ملی

18 ذی الحج کو حضرت سلیمانؑ نے آصف برخیا کی وزارت پر لوگوں کو گواہ بنایا

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث "من کنت مولاہ" سے پہلے فرمایا:
کیا میں تم پر تمہارے نفسوں سے زیادہ حق نہیں رکھتا ہوں۔
سب نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیق کی اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من كنت مولاه فعلي مولاه

پہلے جملہ سے یہ قرینہ ملتا ہے کہ یہاں پر مولا کے معنی صاحبِ اختیار ہیں۔۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان فرمایا
پھر مسلمانوں سے فرمایا: علی علیہ السلام کو **امیرالمومنین** کہہ کر سلام کرو۔۔

(بحار الانوار، ج37، ص141۔ تفسیر قمی، ج1، ص277)

facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

اللہ تعالیٰ نے رسولؐ اللہ سے فرمایا

علیؑ ہدایت کا پرچم ہے

اور میرے اطاعت گزار بندوں کا نور ہے

جو علیؑ سے محبت کرے گا

وہ مجھ سے محبت کرے گا۔

اور جو اُس کی اطاعت کرے گا

وہ میری اطاعت کرے گا۔

(میزان الحکمت۔ جلد 1)

امیر المومنین
علی ابنِ ابی طالب کا
آپ سے سوال
ماخوذ از کتاب:
هدية الشيعه
آیت اللہ علی مشکینی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
آخر کیا وجہ ہے کہ
تمہارا مخالف گمراہی میں رہتے ہوئے تم سے زیادہ ثابت قدم ہے۔؟
اور وہ اپنی گمراہی کو پھیلانے کے لئے تم سے زیادہ دولت خرچ کرتا ہے۔
اِس کا بس یہی سبب ہے کہ تم دنیا کی طرف مائل ہو چکے ہو۔
لہٰذا تم ستم برداشت کرنے پر راضی ہو چکے ہو۔!
اور تم نے کنجوسی کو اپنا لیا ہے اور تم نے اِس چیز کو چھوڑ دیا ہے
جس میں تمہاری عزّت وسعادت ہے اور جس میں تمہارے دشمن
کے خلاف تمہاری قوّت ہے، تمہیں نہ تو اپنے خدا کے فرمان کا پاس ہے
اور نہ ہی اپنی جانوں پر رحم کرتے ہو۔
ہر روز تم پر ظلم ہو رہا ہے اور پھر بھی تم خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوتے ہو
اور تمہاری کاہلی ختم نہیں ہو رہی۔۔
تمہارے دشمن کی مکمل تباہی کے لئے یہ بات کافی ہے
کہ تم تو اللہ کی فرمانبرداری میں زندگی بسر کرو
اور تمہارا دشمن خدا کی نافرمانی کرے۔۔
مولا علی
www.facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

علّامہ امینیؒ کو کتاب ''الغدیر'' کی 11 جلدیں لکھنے میں 40 سال کا عرصہ لگا جب کہ آپ روزانہ 17 گھنٹے مطالعہ کیا کرتے تھے۔

علّامہ امینیؒ فرماتے تھے کہ کتاب ''الغدیر'' کی تالیف کیلئے میں نے 10 ہزار کتابوں کو پہلے صفحہ سے آخری صفحے تک پڑھا اور اِس تحقیق میں تقریباً ایک لاکھ کتابوں کی طرف رجوع کیا۔

(بحوالہ کتاب: شہداء الفضیلۃ ، مقدمہ شیخ محمد خلیل الزین عاملی، صفحہ ۴)

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر
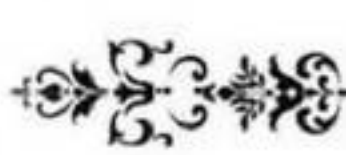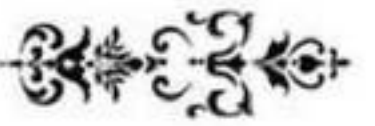
سوال : عیدِ غدیر کے دن کتنے اعمال روایات میں تذکرہ ہوئے ہیں ؟

جواب : 36 اعمال ۔

سوال : آقائے جواد ملکی تبریزیؒ نے عید غدیر اور ماہِ رمضان کے اعمال کیلئے کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

جواب : عید غدیر کے فضائل ماہِ رمضان کے فضائل سے کہیں زیادہ ہیں ۔

سوال : عید غدیر کے اتنے فضائل کیوں ہیں اسکا جواب امام جعفرِ صادقؑ نے کیا دیا ہے؟

جواب : تاکہ ان اعمال سے غدیر کے دن کی بزرگی کو سمجھیں ۔

سوال : اگر ہم عید الفطر، عید الاضحیٰ، عرفہ اور مباہلہ کے تمام اعمال کو جمع کر لیں تب بھی کیا اُن کی تعداد عید غدیر سے زیادہ ہوتی ہے ؟

جواب : جی نہیں اِن دنوں کے تمام اعمال ملا کر بھی غدیر کے اعمال کے برابر نہیں ہیں۔

 +923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

عید غدیر

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنین کو افطار کے لئے اپنے پاس روک لیا کرتے تھے ؟

جواب : حضرت امام علی رضاؑ ۔

سوال : مولا علیؑ نے عید غدیر کے دن مومن کو روزہ افطار کرانے کا کیا ثواب بتایا ہے؟

جواب : ۱۰ لاکھ پیغمبروں، صدیقین اور شہداء کو افطار کرانے کے برابر ۔

سوال : عید غدیر کے دن دشمنانِ اہلِ بیتؑ سے متعلق کونسا عمل بتایا گیا ہے ؟

جواب : دشمنانِ اہلِ بیتؑ سے بیزاری کا اظہار کرنا ۔(امام جعفرِ صادقؑ)

سوال : چھٹے امامؑ نے عید غدیر کے دن لباس کے لحاظ سے کیا تاکید فرمائی ہے ؟

جواب : صاف ستھرا اور اعلیٰ ترین لباس پہننا چاہیئے ۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر
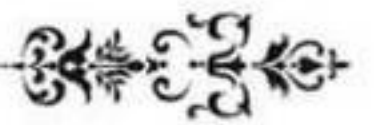
سوال : وہ کونسے معصومؑ تھے جنہوں نے عید غدیر کے روز لوگوں سے کہا تھا" مجھے مبارکباد دو، مجھے مبارکباد دو" ؟

جواب : رسولِ خداؐ ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر جو عہد و پیمان کرتے ہیں اس کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب : عقدِ مؤاخات ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومن کے رزق کے حوالے سے امام رضاؑ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب : امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ عید غدیر کے دن خدا اُس کے مال میں اضافہ کرتا ہے جو خدا کی عبادت کرے ۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

عید غدیر

سوال : عید غدیر کے دن مومنین آپس میں ملاقات کے وقت کیا کہیں ۔ اسکے متعلق آٹھویں امامؑ نے کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب : شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں ولایتِ امیرالمومنینؑ کی طرف رجوع کرنے والا قرار دیا ۔

سوال : عیدِ غدیر کے عہد میں مومنین ایک دوسرے سے کیا وعدہ کرتے ہیں؟

جواب : کہ اگر میری شفاعت ہو جائے اور مجھے جنت میں جانے کی اجازت مل جائے تو میں اسوقت تک داخل نہیں ہوں گا جب تک تم میرے ساتھ نہ ہو گے ۔

سوال : پھر دوسرا شخص جواب میں کیا کہتا ہے ؟

جواب : میں نے قبول کیا اور شفاعت و دعا اور ملاقات کے علاوہ برادری کے تمام حقوق کو ساقط کیا ۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

سوال : حضرت امام علی رضاؑ نے عید غدیر کے دن دوسرے مومنین کے چہروں کی طرف مسکراہٹ سے دیکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے ؟

جواب :

۱...... خدا قیامت کے دن اس پر نظرِ رحمت ڈالے گا ۔

۲...... اس کی ہزار حاجات پوری کرے گا ۔

۳...... جنت میں اسکے لئے سفید موتیوں کا محل تعمیر کرے گا ۔

۴...... اس کے چہرہ کو خوبصورت بنا دے گا ۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

سوال : اس دعا کا کیا ترجمہ ہے جو عید غدیر کے دن پیغمبرؐ اسلام نے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کی ہے ؟

جواب : تمام تعریفیں اس خدا کیلیے ہیں جس نے ولایتِ امیر المومنین علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کے ذریعے اپنے دین کو کامل اور اپنی نعمتوں کو تمام کیا ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کی آپس میں ملاقات کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : ۱...... خدا اس مومن کی قبر پر ۷۰ نور بھیجے گا ۔

۲...... اسکی قبر کو کشادہ کر دے گا ۔

۳...... روزانہ ۷۰ ہزار فرشتے اسکی قبر کی زیارت کریں گے اور اسے جنت کی خوشخبری سُنائیں گے۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

سوال : چھٹے امام جعفر صادقؑ نے عید غدیر کے روزے کا کیا ثواب بیان فرمایا ہے؟

جواب : ہر سال ۱۰۰ حج اور ۱۰۰ عمرے کا ثواب ہے ۔

سوال : مولا علیؑ نے عید غدیر کے دن روزہ رکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے ؟

جواب : اگر کوئی شخص قیامت تک زندہ رہے اور تمام دنوں میں روزہ رکھے تب بھی اسکا ثواب غدیر کے دن ایک روزہ رکھنے سے کم ہوگا ۔

سوال : جو شخص عید غدیر کے دن حضرت علیؑ کی قبر پر حاضر ہو کر زیارت پڑھے اسکا کیا ثواب ہے ؟

جواب : اسکے ۶۰ سال کے گناہوں کو خدا معاف کر دیتا ہے ۔

سوال : وہ کونسی مشہور زیارت ہے جو عید غدیر کے دن ان لوگوں کو خاص طور پر پڑھنی چاہیئے جو کہ دور سے حضرت علیؑ کی زیارت پڑھ رہے ہیں ؟

جواب : زیارتِ امینُ اللہ ۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

عید غدیر

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنینؑ کیلئے نیا لباس ، انگوٹھیاں اور جوتے بھیجا کرتے تھے ؟

جواب : حضرت امام علی رضاؑ ۔

سوال : عید غدیر کے دن ایک درہم صدقہ دینے کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : دو لاکھ درہم کے برابر صدقہ دینے کا ثواب ہے ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کو کھانا کھلانے کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : تمام انبیاءؑ و صدّیقین کو کھانا کھلانے کے ثواب کے برابر ہے ۔

سوال : عید غدیر کے دن کا سب سے بہترین اور بڑا عمل کونسا ہے ؟

جواب : روزہ رکھنا ۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

عید غدیر

سوال : عید غدیر کے دن اگر غسل کیا جائے تو کیا اس غسل کے بعد آقائے سیستانیؒ کے فتویٰ میں نماز پڑھنے کیلیئے وضو کرنا ضروری ہے ؟

جواب : ضروری ہے۔

سوال : آقائے خامنہ ایؒ وآقائے خمینیؒ کے فتویٰ میں عید غدیر کے غسل کے بعد نماز کیلیئے کیا وضو ضروری ہے ؟

جواب : جی ہاں ۔

سوال : عید غدیر کے دن کی نماز میں کتنی رکعات ہیں ؟

جواب : دو رکعات ۔

سوال : عید غدیر کے دن حضرت علیؑ کا ایک خصوصی حکم ہے جو دیگر مومنین تک پہنچانا ضروری ہے وہ کیا ہے ؟

جواب : کمزوروں اور ضرورت مندوں کی مدد کی جائے ۔

18 ذی الحجہ ، عیدِ غدیر

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کے ایک جگہ جمع ہونے کے بارے میں مولا علیؑ نے کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

جواب : غدیر کے دن ایک جگہ جمع ہوا کرو تا کہ خدا تمہارے امور کو غیر منظّم (بکھرنے) ہونے سے محفوظ رکھے ۔

سوال : عید غدیر کے روز دیگر کونسے واقعات تاریخ میں پیش آئے ؟

جواب : ۱...... حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں پر غلبہ ہوا ۔

۲...... حضرت ابراہیمؑ کے لئے آگ گلزار بنی ۔

۳...... حضرت شمعون کو حضرت عیسیٰؑ کا وصی بنایا گیا۔

1

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

عیدِ غدیر کے اعمال عیدِ غدیر کے اعمال

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد (ع) کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام "روز عہد معہود" ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذ و جمع مشہور" ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق (ع) سے پوچھا گیا کہ " جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپ (ع) نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم ﷺ نے امیر المؤمنین (ع) کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی (ع) اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرت (ع) نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آل محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو حضور نے امیر المؤمنین (ع) کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے: ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا (ع) سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنین (ع) کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درھم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین (ع) پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور **زیارت امین اللہ** ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے۔

(۴) حضرت رسول ﷺ سے منقول تعویذ پڑھے

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَأَ نَّكَ واحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَم تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَم يَكُنْ لَكَ كُفُواً أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحمداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِه، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَومٍ فى شَأنٍ كَما كانَ مِنْ شَأنِكَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَىَّ بِأَنْ جَعَلْتَنى مِنْ أَهْلِ إجابَتِكَ وَأَهلِ دِينِكَ وَأَهلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنى لِذلِكَ فى مُبْتَدَءِ خَلْقى تَفَضُّلاً مِنْكَ وَكَرَماً وَجُوداً ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُوداً وَالْكَرَمِ كَرَماً رَأفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلى أَنْ جَدَّدْتَ ذلِكَ الْعَهْدَ لِى تَجْدِيداً بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقى وَكُنْتُ نَسِياً مَنْسِياً ناسِياً ساهِياً غافِلاً، فَأَ تْمَمْتَ	اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان پر اور ان کی آل (ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر

نعْمَتکَ بأنْ ذکَّرتَنی ذلکَ وَمَنَنْتَ بہٖ
عَلَیَّ وَہَدَیْتَنی لَہُ، فَلْیکُنْ من شأنکَ
یَا إلٰھی وسَیّدِی وَمَوْلایَ أنْ تُتَمَّ لی
ذلکَ وَلاَ تَسْلُبْنیہِ حتّی تَتَوَفَّانی عَلَی
ذلکَ وَأ نْتَ عَنّی راض، فَإنَّکَ أحَقُّ
الْمُنْعِمینَ أنْ تُتمَّ نعْمَتکَ عَلَیَّ ۔
اَللّٰھُمَّ سمعْنا وَأطَعْنا وَأجَبْنا داعیکَ
بِمَنِّکَ، فَلَکَ الْحمْدُ غُفْرانَکَ رَبَّنا و
إلَیکَ الْمَصیرُ، آمَنَّا بِاللّٰہ وَحْدَہُ لاَ
شَرِیکَ لَہُ، وَ بِرَسُو لہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ، وَصَدَّقْنا وَأجَبْنا داعی
اللّٰہ وَاتَّبَعْنا الرَّسُولَ فی مُوالاۃِ مَوْلانا
وَمَوْلَی الْمُؤْمنینَ أمیر الْمُؤْمنینَ عَلِیِّ
بْن أبِی طالب عَبْد اللّٰہ، وَأخِی رَسُو
لہٖ، وَالصِّدِّیقِ الْاَکْبَرِ،وَالْحُجَّۃِ عَلَی
بَرِیّتہٖ، الْمُؤَیِّدِ بِہٖ نَبِیَّہُ وَدِینَہُ الْحَقَّ
الْمُبینَ، عَلَماً لدِینِ اللّٰہ، وَخازِناً
لعلْمہٖ،وَعَیْبَۃَ غَیْبِ اللّٰہ وَمَوْضعَ سر
اللّٰہ، وَأمینَ اللّٰہ عَلَی خَلْقہٖ، وَشاہدَہُ
فی بَرِیَّتہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنا إنَّنا سَمعْنا
مُنادیاً یُنادی للْایْمان أنْ آمنُوا بِرَبِّکُمْ
فَآمَنَّا رَبَّنا فَاغْفر لَنا ذُنُوبَنا وَکَفِّر عَنّا
سَیِّئاتِنا وَ تَوَفَّنا مَعَ الْاَ برار، رَبَّنا وَآتنا

ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں
اور اس کے رسول محمد پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول
کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی اپنے
اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے
امیر علی (ع) ابن ابی طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول
کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان
کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے
دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے
راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں
اے اللہ ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے
ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب
ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں
جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے
رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو
وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے
لطف واحسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس
کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا (ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور
شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور
ہمیں ہمارے ائمہ (ع) کے ساتھ اٹھا نا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے
ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے
حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور
ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں
وہ ہمارے اور خدا کے درمیا نہم اس کی مخلوق میں سے انکی جگہ کسی اور کو
نہیں چاہتے اور نہ انکے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم
ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں
آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنّوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم
انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور انکے
مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس سے دور ہیں جو ان سے محبت
کرتا ہو جنّوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے

مَا وَعَدْتَنا عَلَى رُسُلِکَ وَلاَ تُخْزِنا یَوْمَ الْقِیامَة إنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمیعادَ، فَإنَّا یَا رَبِّنا بِمَنِّکَ وَلُطْفِکَ أجِبْنا داعِیکَ، وَاتَّبَعْنَا الرسُولَ وَصَدَّقْناهُ، وَصَدَّقْنا مَوْلَى الْمُؤْمنینَ، وَکَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوت، فَوَ لِّنا مَا تَوَلَّیْنا، وَاحْشُرْنا مَعَ أئمَّتِنا فَإنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلانیتِهِمْ وَشاهِدِهِمْ وَغائِبِهِمْ، وَحَیِّهِمْ وَمَیِّتِهِمْ،وَرَضِینا بِهِمْ أئِمَّةً وَقادَةً وَسادَةً،وَحَسْبُنا بِهِمْ بَیْنَنا وَبَیْنَ اللهِ دُونَ خَلْقِهِ لاَ نَبْتَغِی بِهِمْ بَدَلاً وَلاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِیجَةً، وَبَرِئْنا إلَى اللهِ مِنْ کُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ، وَکَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْاَوْثانِ الْاَرْبَعَة وَأشْیاعِهِمْ وَأَتْباعِهِمْ وَکُلِّ مَنْ والاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالانْسِ مِنْ أوَّلِ الدَّهْرِ إلى آخِرِهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إ نَّا نُشْهِدُکَ أنَّا نَدِینُ بِما دانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَیهِ وَعَلَیهِمْ، وَقَوْلُنا مَا قالُوا، وَدِینُنا مَادانُوا بِهِ، ما قالُوا بِهِ قُلْنا، وَمَا دانُوا بِهِ دِنَّا، وَمَا أ

عرصے میں اے اللہ ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد وآل (ع) محمد تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جسکے لئے وہ طالب رحمت اسکے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود ! ہمارا یہ عقیدہ کامل کردے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

نْكَرُوا أَ نْكَرْنا، وَمَنْ والَوا والَيْنا، وَمَنْ عادَوا عادَيْنا، وَمَنْ لَعَنُوالَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا منْهُ تَبَرَّأْنا منْهُ، وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْه تَرَحَّمْنا عَلَيْه، آمَنَّا وَسَلَّمْنا وَرَضينا وَاتَّبَعْنا مَوالينا صَلَواتُ الله عَلَيْهِمْ ـ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنا ذلكَ وَلاَ تَسْلُبْناهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرّاً ثابتاً عنْدَنا، وَلاَ تَجْعَلْهُ مُسْتَعاراً، وَأَحْيِنا مَا أَحْيَيْتَنا عَلَيْه، وَأَمِتْنا إِذا أَمَتَّنا عَلَيْه، آلُ مُحَمَّد أَئِمَّتُنا فَبِهِمْ نَأْ تَمَّ وَ إِيَّاهُمْ نُوالى، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ الله نُعادى، فَاجْعَلْنا مَعَهُمْ فى الدُّنْيا وَالْآخرَة وَمنَ الْمُقَرَّبينَ،فَإِنَّا بِذلكَ راضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ـ

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**۔اور سو مرتبہ کہے: **شُکْراً للّٰہِ**روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر (ع) کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیر المؤمنین (ع) کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے

پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۃ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہر اً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۃ الحمد کی تعداد اور سورۃ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد **رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً** پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے

(۸) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ مُحَمَّد نَبِیکَ وَعَلَی وَلِیکَ وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذی خَصَصْتَهُمَا بِہ دُونَ خَلْقِکَ أَنْ تُصَلِّی عَلَی مُحَمَّد وَعَلَی وَأَنْ تَبْدَأَ بِهِمَا فی كُلِّ خَيْرِ عاجِلِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّد وَآل مُحَمَّد الْاَئِمَّة الْقادَة، وَالدُّعاة السَّادَة وَالنُّجُومِ الزَّاهِرة، وَالْأَعْلامِ الْباهِرة، وَساسَة الْعِباد، وَأَرْكانِ الْبِلاد، وَالنَّاقَة الْمُرْسَلَة وَالسَّفِينَة النَّاجِيَة الْجارِيَة فِی اللُّجَجِ الْغامِرة اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّد وَآل مُحَمَّد خُزَّانِ عِلْمِکَ، وَأَرْكانِ	اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضی (ع) کے اور بواسطہ اس عزت وشان کے جس جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد و علی (ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود ! حضرت محمد اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صا (ع) لحکی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود ! محمد و آل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسنے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقرباء پیغمبر ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے

تَوْحيدکَ، وَدَعائِم دينکَ، وَمعادن گَرامتکَ،وَصفْوَتکَ من بَرِيَّتکَ وَخيرَتکَ منْ خَلْقکَ الْاَتْقياء الْاَنْقياء النُّجَباء الْاَ برار وَالْبابالْمُبْتَلی بہ النَّاسُ مَنْ أتاهُ نَجا وَمَنْ أباهُ هَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّد وَآلِ مُحَمَّد أَهْل الذِّكْرِ الَّذينَ أَمَرْتَ بِمَسْأَلَتهِمْ وَذَوِی الْقُرْبیٰ الَّذينَ أَمَرْتَ بِمَوَدَّتهِمْ وَفَرَضْتَ حقَّهُم و جَعَلْتَ الْجَنَّةَ معادَ مَنِ اقْتَصَّ آثارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّد وَآلِ مُحَمَّد كَما أَمَرُوا بطاعَتكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصيتکَ وَدَلُّوا عبادَکَ عَلَی وَحْدانيَّتکَ۔ اَللّٰهُمَّ إنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّد نَبِيکَ وَنَجِيبِکَ وَصَفْوَتکَ وَأَمينکَ، وَرَسو لکَ إلی خَلْقکَ وَبحَقِّ أَمير الْمُؤْمنينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقائد الْغُر الْمُحَجَّلينَ الْوَصی الْوَفی وَالصِّدِّيقِ الْاَکْبَر وَالْفارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْباطِلِ وَالشَّاهد لَکَ وَالدَّالِّ عَلَيکَ وَالصَّادعِ بأَمْرکَ، وَالْمُجاهد فی سَبيلکَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فيکَ لَومَةُ لائم، أَنْ تُصَلِّی عَلَی مُحَمَّد وَآلِ مُحَمَّد، وَأَنْ تَجعَلَنی

معبود! محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جیساکہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید ویکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد کے جو تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسول ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیر المومنین (ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسول وفادار سب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق وباطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی (ع) کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کرا ے معبود! جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد وپیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم المیثاق بنایا جس کے بارے میں بازپرس ہوگی اسی طرح محمد وآل (ع) محمد پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول اے مومنوں کے امیر (ع) آپ دونوں پر آپ کے اہلب (ع) یت پر اور آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد ورفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد و آل (ع) محمد کے واسطے سے یہ کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور جو

فِی هذَا الْیَوْمِ الَّذی عَقَدْتَ فیهِ لِوَ
لِیِّکَ الْعَهْدَ فی أعْناقِ خَلْقِکَ
وَأکْمَلْتَ لَهُمُ الدِّینَ مِنَ الْعارِفینَ
بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّینَ بِفَضْلِهِ مِن
عُتَقائِکَ وَطُلَقائِکَ مِنَ النّارِ، وَلاَ
تُشْمِتْ بِی حاسِدِی النِّعَمِ ـ اَللّٰهُمَّ
فَکَما جَعَلْتَهُ عیدَکَ الْأکْبَرَ وَسَمَّیْتَهُ
فِی السَّماءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفی
الْأرْضِ یَوْمَ الْمیثاقِ الْمَأخُوذِ وَ
الْجَمْعِ الْمَسْؤُولِ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأقْرِرْ بِهِ عُیُونَنا وَاجْمَعْ
بِهِ شَمْلَنا وَلاَ تُضِلَّنا بَعْدَ إذْ هَدَیْتَنا
وَاجْعَلْنا لاَ نْعُمِکَ مِنَ الشّاکِرینَ یَا
أرْحَمَ الرّاحِمینَ۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذی
عَرَّفَنا فَضْلَ هذَا الْیَوْمِ وَبَصَّرَنا حُرْمَتَهُ
وَکَرَّمَنا بِهِ وَشَرَّفَنا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدانا
بِنُورِهِ ـ یَا رَسُولَ اللهِ،یَا أمیرَ
الْمُؤْمِنینَ، عَلَیْکُما وَعَلی عِتْرَتِکُما
وَعَلی مُحِبِّیکُما مِنِّی أفْضَلُ السَّلامِ ما
بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ وَبِکُما أتَوَجَّهُ إلَی
اللهِ رَبّی وَرَبِّکُما فی نَجاحِ طَلِبَتی
وَقَضاءِ حَوائِجی وَتَیْسیرِ أُموری اَللّٰهُمَّ
إنّی أسْألُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمد مصطفیٰ کے اہلبیت (ع) کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کردے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کردے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لإِطْفَاءِ نُورِكَ فَأَبَى اللهُ إِلاَّ أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اَللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرُبَاتِ اَللَّهُمَّ امْلأَ الأَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً كَمَا مُلِيَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ	

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلاَيَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ	اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیر المؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ (ع) کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوفِينَ بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاثَقَنَا بِهِ	اس اللہ کیلئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت
مِنْ وِلاَيَةِ وُلاَةِ أَمْرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ،	امیر المؤمنین (ع) اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں

وَلَمْ يَجْعَلْنا مِنَ الْجاحِدينَ وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَومِ الدِّينِ۔	کے بارے میں لیااور ہمیں روز قیامت کاانکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

(۱۰) سو مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الْحَمْدُ للهِ الَّذى جَعَلَ كَمالَ دينه وَتَمامَ نعْمَته بولايَة أمير الْمُؤْمنينَ عَلى بْنِ أبى طالب عَلَيہ اَلسَّلَامُ	اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب (ع) کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل وعیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین (ع) پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔ آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنین (ع) کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ (ع) کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم (ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ (ع) نے یوشع بن نون (ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع) کی طرف حضرت شمعون (ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان (ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول ﷺ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔ ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خداکے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
واخَيتُكَ فى الله،وَصافَيتُكَ فى الله، وَصافَحْتُكَ فى الله، وَعاهَدْتُ اللهَ وَمَلائكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَأَنْبيائَهُ وَالْائِمَّةَ الْمَعْصُومينَ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ عَلَى أنَّى إنْ كُنْتُ من أهْل الْجنَّة وَالشَّفاعَة وَأذنَ لى بِأنْ أدْخُلَ الْجَنَّةَ لاَ أدْخُلُها إلاَّ وَأنْتَ معى	میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں سے اسکی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین (ع) سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

11

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خداکے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
قَبِلْتُ	میں نے قبول کیا

اور پھر یہ کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خداکے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
أسْقَطْتُ عَنكَ جَميعَ حُقُوق الْاُخُوَّة مَا خلاَ الشَّفاعَةَ وَالدّعاء وَالزِّيارَةَ ـ	ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔

زیارتِ امین اللہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتب اور مصابیح میں منقول ہے علامہ مجلسی فرماتے ہیں یہ متن اور سند کے لحاظ سے بہترین زیارت ہے اور اسے تمام مبارک روضوں میں پڑھنا چاہیے اسکی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی: زائرین حضرات کو چاہیے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے علاوہ اگر کسی اور امام کی زیارت کر رہے ہیں تو امیر المومنین علیہ السلام کے بجائے اس معصوم امامؑ کا نام لے مثلاً امام علی رضاؑ کی زیارت کر رہا ہے تو کہے: السلام علیک یا علی ابن موسی رضاً. (مترجم)

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَمِینَ اللهِ فِی اَرْضِہِ، وَحُجَّتَهُ عَلَی عِبادِہِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیرَ الْمُوْمِنِینَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے

اَشْهَدُ اَنَّکَ جاهَدْتَ فِی اللهِ حَقَّ جِهادِہِ وَعَمِلْتَ بِکِتابِہِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِیِّہِ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ

سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبیؐ کی سنتوں کی پیروی کی

وَآلِہِ حَتّی دَعاکَ اللهُ اِلی جِوارِہِ فَقَبَضَکَ اِلَیْہِ بِاخْتِیارِہِ وَاَلْزَمَ اَعْدائَکَ الْحُجَّةَ مَعَ مالَکَ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے

مِنَ الْحُجَجِ الْبالِغَةِ عَلی جَمِیعِ خَلْقِہِ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِی مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِکَ، راضِیَةً بِقَضائِکَ،

دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے

مُولَعَةً بِذِکْرِکَ وَدُعائِکَ، مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِیائِکَ، مَحْبُوبَةً فِی اَرْضِکَ وَسَمائِکَ، صابِرَةً

پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری

عَلی نُزُولِ بَلائِکَ شاکِرَةً لِفَواضِلِ نَعْمائِکَ، ذاکِرَةً لِسَوابِغِ آلائِکَ، مُشْتاقَةً اِلی فَرْحَةِ

طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں

لِقائِکَ، مُتَزَوِّدَةً التَّقْوی لِیَوْمِ جَزائِکَ، مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِیائِکَ، مُفارِقَةً لاَِخْلاقِ اَعْدائِکَ،

یوم جزا کے لئے تقوی کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر

مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنيا بِحَمْدِکَ وَثَنائِکَ. پھر اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ

تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔ اے معبود! بے شک ڈرنے والوں

إِلَيْکَ والِهَةٌ وَسُبُلَ الرّاغِبِينَ إِلَيْکَ شارِعَةٌ، وَأَعْلامَ القاصِدِينَ إِلَيْکَ واضِحَةٌ، وَأَفْئِدَةَ

کے قلوب تیرے لئے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں تیرا قصد کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں

الْعارِفِينَ مِنْکَ فازِعَةٌ، وَأَصْواتَ الدّاعِينَ إِلَيْکَ صاعِدَةٌ وَأَبْوابَ الْإِجابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ

معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی

مَنْ ناجاکَ مُسْتَجابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ أَنابَ إِلَيْکَ مَقْبُولَةٌ، وَعَبْرَةَ مَنْ بَکىٰ مِنْ خَوْفِکَ مَرْحُومَةٌ،

قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے تیرے

وَالْإِغاثَةَ لِمَنِ اسْتَغاثَ بِکَ مَوْجُودَةٌ، وَالْإِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِکَ مَبْذُولَةٌ، وَعِداتِکَ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لئے داد رسی موجود ہے جو تجھ

لِعِبادِکَ مُنْجَزَةٌ، وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقالَکَ مُقالَةٌ وَأَعْمالَ الْعامِلِينَ لَدَيْکَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزاقَکَ

سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے

إِلَى الْخَلائِقِ مِنْ لَدُنْکَ نازِلَةٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ واصِلَةٌ، وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ،

والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے لئے رزق و روزی تیری جانب سے ہی آتی ہے اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش

وَحَوائِجَ خَلْقِکَ عِنْدَکَ مَقْضِيَّةٌ، وَجَوائِزَ السّائِلِينَ عِنْدَکَ مُوَفَّرَةٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِيدِ مُتَواتِرَةٌ

کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں

وَمَوائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ، وَمَناهِلَ الظِّماءِ مُتْرَعَةٌ. اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعائِي وَاقْبَلْ ثَنائِي،

ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے دستر خوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر لے

وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَوْلِيائِي، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِنَّکَ وَلِيُّ نَعْمائِي،

اس ثناء کو پسند فرما مجھے میرے اولیاء کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمدؐ و علیؑ و فاطمہ(س) و حسنؑ و حسینؑ کا

وَمُنْتَهىٰ مُنایَ، وَغايَةُ رَجائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوایَ. کامل الزیارۃ میں اس زیارت کے بعد ان جملوں کا اضافہ ہے:

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا دنیا و آخرت میں میری آرزوؤں کی انتہاء میری امیدوں کا مرکز۔

أَنْتَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلایَ اغْفِرْ لِأَوْلِيائِنا، وَکُفَّ عَنّا أَعْدائَنا، وَاشْغَلْهُمْ عَنْ أَذانا وَأَظْهِرْ کَلِمَةَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ

الْـحَقِّ وَاجْـعَلْهَا الْعُلْيَا، وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس زیارت اور دعا کو ضریح امیر المومنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین ائمہ علیہم السلام میں سے کسی مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالی اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آل محمد علیہ السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا آنجناب علیہ السلام جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے انشاء اللہ۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ باشرف زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو سبھی ائمہ علیہم السلام کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔